فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

بروز شنبہ ۱۶ صفر ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ ۲۲ ظہور ۱۳۳۸ھش ۲۲ اگست ۱۹۵۹ء نمبر ۱۹۸

موصل کی بغاوت میں حصہ لینے پر ۵ فوجی افسروں کو گولی مارنے کا حکم

تین افسروں کو عمر قید۔ بارہ بری کر دیئے گئے

بغداد ۲۱ اگست۔ بغداد کی عوامی عدالت نے عراق کے پانچ فوجی افسروں کو موصل کی ناکام بغاوت میں حصہ لینے کے الزام میں موت کی سزا دی ہے۔ جنرل قاسم کی طرف سے سزا کی توثیق کے بعد ان افسروں کو گولی سے اڑا دیا جائے گا۔ عدالت نے تین دیگر فوجی افسروں کو عمر قید اور ایک شہری کو پھانسی کی سزا کا حکم سنایا ہے۔ اور گیارہ دیگر افسروں اور ایک شہری کو بری کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ مارچ میں کرنل شواف کی زیر قیادت عراقی فوج کے ایک ڈویژن نے جنرل قاسم کی حکومت کے خلاف بغاوت کر دی تھی۔ مگر بعد ازاں اسے ناکام بنا دیا گیا تھا۔ اور کرنل شواف کو اس کے ایک ماتحت افسر نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

عراق کے لئے روسی ایٹمی ری ایکٹر

ماسکو ۲۱ اگست۔ روسی خبر رساں ایجنسی تاس کی اطلاع کے مطابق روس اور عراق نے ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں۔ جس کے تحت دونوں ممالک ایٹمی طاقت کے پُرامن استعمال کے لئے ایک دوسرے سے تعاون کریں گے۔ اس معاہدے کے تحت روس ایک ایٹمی ری ایکٹر اور آئسوٹوپس کی ایک لیبارٹری قائم کرنے میں حکومت عراق کو مدد دے گا۔ علاوہ ازیں تابکار مادوں کی تلاش ایٹمی تحقیقات کے اداروں کی تنظیم اور ایٹمی قوت کے پُرامن استعمال سے متعلقہ مسائل کی تربیت دینے میں بھی مدد دی جائیگی

تبت میں پنچن لامہ کی قیادت میں تازہ بغاوت

کلکتہ ۲۱ اگست۔ آج بھارتی اخبار "انڈین ایکسپریس" نے اطلاع دی ہے کہ تبت کے باشندے چینی حکومت کے خلاف وسیع پیمانے پر بغاوت کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس مرتبہ بغاوت پنچن لامہ کی قیادت میں کی جائے گی۔ اس اخبار نے اطلاع دی ہے۔ کہ پنچن لامہ کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ اور چینی فوج نے ان کے باپ کو پہلے ہی باغی قرار دے دیا ہے۔

شکریہ احباب

سرگودھا بذریعہ تار) مکرم جناب شیخ فضل الرحمٰن صاحب پراچہ اور مکرم جناب شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ آف یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ کمپنی سرگودھا بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ وہ دونوں اللہ تعالیٰ کے فضل اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور دیگر بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے نتیجہ میں لوہے کی چادروں کے کیس کے سلسلہ میں بری الذمہ قرار دے دیئے گئے ہیں۔ اور ان کا چالان نہیں کیا گیا ہے۔ قبل ازیں انہیں گرفتار کر لیا گیا تھا۔ انہوں نے سب بزرگوں اور احباب کا جنہوں نے انہیں اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھا شکریہ ادا کرتے ہوئے آئندہ بھی دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست کی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت یابی کیلئے خاص دعا کی تحریک

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت یابی کے لئے خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۲۱ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کراچی سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد والحاح سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں لگے رہیں۔ تا اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ہمارے آقا ایدہ اللہ کے جملہ عوارض دور فرما کر حضور کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

نئے دارالحکومت کی تعمیر کا عظیم منصوبہ فروری میں تیار ہوگا

تعمیراتی کام کئی مراحل میں مکمل ہوگا۔ وزیر تعمیرات مسٹر ابوالقاسم کا انکشاف

لاہور ۲۱ اگست۔ وزیر تعمیرات مسٹر ابوالقاسم خاں نے انکشاف کیا ہے کہ پشاور میں نئے دارالحکومت کی تعمیر سے متعلق ایک عظیم منصوبہ اگلے سال فروری میں تیار ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ نئے دارالحکومت کی تعمیر کا کام کئی مراحل میں مکمل ہوگا۔ مرکزی حکومت اور متعلقہ اداروں کے تمام ملازمین کو رہائش کے لئے جگہ فراہم کی جائے گی۔

وزیر تعمیرات مسٹر ابوالقاسم خان نے کراچی سے راولپنڈی جاتے ہوئے کل یہاں ریلوے سٹیشن پر بتایا کہ ابتدا میں مرکزی حکومت کے محکموں کے دفاتر راولپنڈی میں ریلوے کی عمارات میں کھولے جائیں گے۔ اور بعد میں آہستہ آہستہ مرکزی حکومت کی عمارات کی تعمیر مکمل ہونے کے ساتھ ساتھ منتقل ہوتے جائیں گے وزیروں اور افسروں کی رہائش کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ ابتدا میں انہیں فوجی اور سول عمارات میں جگہیں فراہم کی جائیں گی جو اس مقصد کے لئے حاصل کی گئی ہیں۔

صدر آئزن ہاور ٹیلیویژن پروگرام میں حصہ لیں گے

لندن ۲۱ اگست۔ صدر آئزن ہاور اور برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن ۳۱ اگست کو ریڈیو اور ٹیلیویژن پر ایک نشری پروگرام میں حصہ لیں گے اس سے قبل مسٹر میکملن صدر آئزن ہاور کے اعزاز میں ایک عشائیہ دیں گے۔ ٹیلی ویژن پر ان کا پروگرام ۱۵ سے ۲۰ منٹ تک جاری رہے گا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۵۹ء

اسلامی آئین

پاکستان کے اٹارنی جنرل چوہدری نذیر احمد نے یونیورسٹی سینٹ ہال میں یوم آزادی پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے

"پاکستان کے لئے کوئی ایسا آئین موزوں نہیں ہوگا۔ جو اسلام کے حقیقی روح سے متصادم ہو۔ خواہ یہ آئین برطانیہ کے پارلیمانی نظام پر مبنی ہو۔ یا اس کی بنیاد صدارتی یا کسی اور طرز حکومت پر رکھی گئی ہو پاکستان کی بنیادیں اسلام پر استوار کی گئی ہیں۔ اور غیر اسلامی آئین تیار کرنے سے نظریۂ پاکستان ہی کی نفی ہو جائے گی۔ اگر پاکستان کے آئندہ آئین کی بنیاد اسلام کو نہ بنایا گیا۔ تو ہم اپنے اس وطن کو پاکستان کا نام نہیں دے سکیں گے جسے ہم نے اتنی قربانیوں کے بعد حاصل کیا ہے۔ کیونکہ اس صورت میں پاکستان اپنے بنیادی نظریہ سے محروم ہو جائے گا۔ اور اس کی حیثیت ایک ایسے ملک کی سی ہو جائے گی۔ جس کی اپنی کوئی آئیڈیالوجی نہیں ہوتی۔ اگر پاکستان کے لئے کوئی ایسا آئین مرتب کرنے کی کوشش کی گئی۔ جو اسلامی نہ ہو۔ تو عوام اس کی حمایت نہیں کریں گے۔"

(روزنامہ تسنیم لاہور ۱۷ اگست ۱۹۵۹ء)

چوہدری صاحب نے ۷۲ فرقوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

"جب برصغیر کے مسلمان طاقتور ہندوؤں اور ان سے بھی طاقتور انگریزوں کے خلاف آزادی کی جنگ لڑ رہے تھے تو مسلمانوں کے بہتر فرقے ان کے نصب العین کے لئے متحد ہو گئے تھے اور اب یہی ۷۲ فرقے پاکستان کو عظیم تر خوشحال اور زیادہ تر طاقتور بنانے کے لئے کیوں متحد نہیں ہو سکتے۔ پاکستان میں ایک مستحکم اور عظیم ملک بننے کے تمام امکانات موجود ہیں۔ پاکستان کے عوام کی زبردست اکثریت ایک خدا ایک رسول ایک کتاب اور ایک طرز زندگی پر یقین رکھتی ہے۔ اور یہ چیز کسی بھی قوم کے لئے سرمایۂ افتخار ہو سکتی ہے۔"

(روزنامہ تسنیم لاہور ۱۷ اگست)

چوہدری صاحب موصوف کے علاوہ بھی بعض سنجیدہ لوگوں نے ایسی ہی باتیں کہی ہیں۔ چنانچہ مسٹر جسٹس ایس۔ اے رحمٰن نے بھی اپنی ایک تقریر میں تقریباً انہی خیالات کا اظہار کیا ہے جن کا اظہار چوہدری صاحب نے کیا ہے۔ اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ دنیا میں کوئی نام کا مسلمان بھی ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ پاکستان کیلئے ساری دنیا پر اسلامی آئین کی حکومت دل سے نہ چاہتا ہو۔ اس لئے بعض مسلمانوں کا اس بارے میں جو اختلاف معلوم ہوتا ہے اس کی وجہ یہ نہیں ہے۔ کہ فریقین میں سے کوئی ایک حقیقتہً اسلامی قانون کے خلاف ہے۔ بلکہ یہ اختلاف بعض غلط فہمیوں پر مبنی ہے۔ اور ہمیں نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ یہ غلط فہمیاں دراصل ان لوگوں کی پیدا کردہ ہیں۔ جو بظاہر اسلامی قانون کے حامی ہیں۔ اور دن رات "اسلامی قانون" "اسلامی قانون" کی رٹ لگاتے رہتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے دراصل گذشتہ بارہ سال کے عرصہ میں پاکستان کے آئین کو کسی کروٹ بیٹھنے نہیں دیا۔

ان لوگوں کو یہ سوچنے کی توفیق نہیں ہوئی کہ جس طرح بقول ان کے پاکستان کے عوام صرف اسلامی قانون ہی کی تائید کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ تو ملک میں اسلامی قانون کے متضاد کوئی دوسرا قانون رائج ہی کس طرح ہو سکتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اعلانیہ حامیان اسلام حقیقت میں اسلامی قانون نہیں چاہتے۔ بلکہ کوئی ایسا قانون چاہتے ہیں۔ جو ان کی مرضی کے مطابق ہو۔ یہی مصیبت ہے۔ جو پاکستان کے جان پر شروع ہی سے ان حامیان اسلام نے بنا رکھی ہے۔ چنانچہ چوہدری صاحب کی تقریر کے اس حصہ پر تبصرہ کرتے ہوئے ان حامیان اسلام کا ایک نمائندہ اخبار رقمطراز ہے:۔

"علماء ۱۹۵۱ء میں کراچی میں مل بیٹھ کر ان ۲۲ نکات پر اتفاق رائے کا اظہار کر چکے ہیں۔ جن کی کسی دستور میں شمولیت سے اسے اسلامی دستور کہا جا سکتا ہے۔"

(روزنامہ تسنیم لاہور ۱۷ اگست)

اخبار مذکور نے ان علماء کو اسلام کے تمام فرقوں کا نمائندہ ظاہر کیا ہے۔ حالانکہ جب کہ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ میں فاضل جج نے فرمایا ہے ان علماء کو کسی نے اس کام کے لئے منتخب نہیں کیا تھا۔ اور محض "من ترا حاجی بگویم تو مرا ملا بگو" کے انداز پر چند خود ساختہ اہل علم کہلانے والے حضرات نے چند ایسی باتیں گھڑ لی تھیں۔ جن کو ایک پرائمری سکول ٹیچر بھی بڑی آسانی سے گھڑ سکتا ہے۔ کیونکہ ان باتوں کا جن کو معاصر ۲۲ نکات کا نام دیتا ہے۔ نہ سرتھانہ پیر اور نہ عوام کی اکثریت کو اس سے پہلے۔ اس وقت یا بعد کبھی یہ علم ہوا کہ یہ ۲۲ نکات ایجاد کرنے والے ان کے نمائندہ تھے۔ اور آیا انہوں نے ان ۲۲ نکات میں کیا فرمایا ہے۔ اور لطف یہ ہے۔ کہ آج وہی اہل علم حضرات ایک دوسرے سے دینی مسائل ہی میں دست و گریباں ہیں:۔

لہٰذا اگر چوہدری نذیر احمد صاحب اور جسٹس ایس۔ اے رحمٰن اور دیگر متعدد حضرات کا جو پاکستان میں اسلامی قانون کی سفارش کرتے ہیں۔ اسلامی قانون سے ان کی مراد وہی ہے۔ جو بعض اہل علم حضرات کے نزدیک اسلامی قانون ہے۔ مثلاً ان اہل علم حضرات کے نزدیک جنہوں نے ۱۹۵۱ء میں ۲۲ نکات ایجاد کئے تھے۔ تو ہم ان سے عرض کرتے ہیں۔ کہ ایسا کوئی اسلامی قانون سرے سے موجود ہی نہیں ہے۔ ایسا اسلامی قانون نہ قرآن کریم میں ہے۔ اور نہ احادیث رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے مستنبط ہو سکتا ہے لیکن اگر وہ وہی قانون چاہتے ہیں۔ جیسا کہ خود قائد اعظم نے بارہا فرمایا تھا کہ ہمارا قانون بنا بنایا قرآن و سنت میں موجود ہے تو تمام مسلمان اس کی تائید کرنے کو پورے جوش سے تیار ہیں۔ اور ان کو مطمئن رہنا چاہیئے کہ پاکستان میں کوئی حکومت ایسا قانون نافذ نہیں کرے گی۔ جو قرآن و حدیث سے ٹکراتا ہو۔ اور جس کا منشاء پاکستان میں اسلامی معاشرہ کو نشوونما دینا نہ ہو۔ خواہ اس کی ظاہری صورت جیسا کہ چوہدری نذیر احمد نے فرمایا ہے۔ کوئی ہو خواہ یہ آئین برطانیہ کے پارلیمانی نظام پر مبنی ہو۔ یا اس کی بنیاد صدارتی یا کسی اور طرز حکومت پر رکھی گئی ہو:۔

چوہدری نذیر احمد نے ٹھیک کہا ہے کہ اگر ۷۲ فرقے پاکستان کے حصول کے لئے متحد ہو سکتے ہیں۔ تو یہ ۷۲ فرقے پاکستان کو عظیم تر خوشحال اور زیادہ تر طاقتور بنانے کے لئے کیوں متحد نہیں ہو سکتے۔ چوہدری نذیر احمد نے یہ بالکل ٹھیک کہا ہے۔ لیکن چوہدری نذیر احمد یہ بھی اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ ان ۷۲ فرقوں کو متحد کرنے والا کون تھا۔ کیا ان ۷۲ فرقوں کو متحد کرنے والا ان خود منتخب شدہ علماء میں سے کوئی تھا؟ جنہوں نے بقول معاصر کراچی میں ۱۹۵۱ء میں ۲۲ نکات کا ایک نیا قرآن بنایا تھا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان اہل علم حضرات کی اکثریت

(باقی دیکھیں ص۷ پر)

خبر اس دلستاں کی آئی ہے

یاد پھر قادیاں کی آئی ہے
خوشبو باغِ جناں کی آئی ہے

مردۂ یک ہزار سالہ میں
لہر تاب و تواں کی آئی ہے

اوجِ مینارۂ مسیحا سے
گونج دل میں اذاں کی آئی ہے

خشک چشمے زمیں کے ہیں سیراب
آبجو آسماں کی آئی ہے

جان میں جان آگئی تنویر
خبر اس دلستاں کی آئی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے لئے دعائے خاص کی تحریک

ھَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیماری کے متعلق احباب جماعت کو اخبار الفضل کے ذریعہ روزانہ اطلاع پہنچ رہی ہے۔ مگر کچھ عرصہ ہوا یہ محسوس کیا گیا تھا کہ یہ مختصر سی اطلاع جماعت کی تسلی کے لئے کافی نہیں ہوتی۔ چنانچہ جماعت کا ایک حصہ تو اس غلط فہمی میں مبتلا ہو رہا تھا کہ خدا کے فضل سے حضرت صاحب کی حالت تسلی بخش ہے اور کوئی فکر کی بات نہیں اور دوسرا حصہ یہ محسوس کر رہا تھا کہ حضور کی صحت کی اصل حقیقت کو جماعت سے چھپایا جا رہا ہے۔ ان حالات میں میں نے عزیز ڈاکٹر مرزا منور احمد سلمہ کو مشورہ دیا کہ وہ ایک مفصل بیان کے ذریعہ جماعت کو صحیح صحیح حالت سے مطلع کرنے کی کوشش کریں۔ تا ایک طبقہ کی یہ غلط فہمیاں دور ہو جائیں اور جماعت کو دعاؤں کی طرف بیش از بیش توجہ پیدا ہو۔ چنانچہ عزیز مرزا منور احمد نے (خدا انہیں جزائے خیر دے انہوں نے حضور کی موجودہ بیماری میں بے حد محنت اور محبت سے کام کیا ہے) ایک مفصل بیان لکھ کر مجھے دکھانے کے بعد الفضل میں شائع کرا دیا اور اس کے ذریعہ جماعت کافی حد تک حضور کی بیماری کی اصل حقیقت سے آگاہ ہو گئی اور مجھے یقین ہے کہ جماعت کے مخلصین نے زیادہ توجہ اور زیادہ درد و الحاح کے ساتھ دعائیں شروع کر دی ہوں گی۔

اب حضور کو ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت علاج کی غرض سے کراچی لے جانے کی تجویز ہے بلکہ اغلب ہے کہ اس نوٹ کے چھپنے تک حضور کراچی کے لئے روانہ ہو چکے ہوں گے یا پہنچ چکے ہوں گے۔ دوستوں کو خاص توجہ سے دعا کرنی چاہیئے کہ ہمارا رحیم و کریم آسمانی آقا اپنے فضل و کرم سے حضور کے اس سفر کو مبارک کرے اور حضور کو شفایاب کر کے مرکز سلسلہ میں واپس لائے آمین یا ارحم الراحمین۔ مگر میں اس نوٹ کے ذریعہ جماعت کو پھر ہوشیار کرنا چاہتا ہوں کہ حضور کی بیماری اور موجودہ حالت حقیقۃً تشویشناک ہے۔ اس بیماری میں حضور کے نظام عصبی کو کافی دھکا لگ چکا ہے جو جیسا کہ عزیز مرزا منور احمد نے لکھا تھا عموماً دو صورتوں میں ظاہر ہوا ہے۔

(اوّل) حضور کا حافظہ جہاں تک قریب کے زمانہ کی باتوں کا تعلق ہے بہت کمزور ہو چکا ہے اور مرض نسیان کا غلبہ ہے۔ جس کی وجہ سے حضور ایک بات کو بار بار دہراتے اور بار بار پوچھتے ہیں اور پھر بھول جاتے ہیں البتہ دور کے زمانہ میں گزری ہوئی باتیں بالعموم ذہن میں مستحضر رہتی ہیں۔ (دوم) جذبات (یعنی Emotions) پر کنٹرول بہت کمزور ہو گیا ہے جس کے نتیجہ میں اکثر جذباتی باتوں پر حضور کو رقت آجاتی اور آواز بھرا جاتی ہے اور ایسے جذبات جن کو حضور نے اپنی قوتِ ضبط سے لمبے عرصہ سے اپنے دل میں دبا رکھا تھا ابھر ابھر کر باہر آ رہے ہیں۔ مثلاً آجکل حضور قادیان کو بے حد یاد کرتے ہیں اور وہاں جانے کی شدید آرزو رکھتے ہیں۔ اسی طرح حضرت اُم المومنین نور اللہ مرقدہا اور بعض وفات یافتہ بزرگوں اور دوستوں اور عزیزوں کو بھی بہت یاد کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

اس کے علاوہ جسمانی کمزوری بھی دن بدن بڑھ رہی ہے اور خصوصاً بایاں ہاتھ بہت کمزور ہو گیا ہے اور آجکل چلنے پھرنے سے عملاً معذور ہو چکے ہیں اور اس کے لئے دل رغبت بھی نہیں پیدا ہوتی اور غذا بھی بہت کم ہو گئی ہے۔ لیکن خدا کے فضل سے اب بھی دینی کاموں اور خصوصاً تبلیغی معاملات میں بے حد دلچسپی لیتے ہیں اور ملاقات کے وقت متعلقہ اصحاب سے خود سوال کر کر کے تبلیغی امور کے متعلق دریافت فرماتے رہتے ہیں۔ اور اس کمزوری کے باوجود روزانہ چند منٹ کے لئے تفسیر کبیر کے نوٹ بھی سنتے اور مناسب موقعہ پر اصلاح فرماتے ہیں اور دنیا میں اسلام اور صداقت کی اشاعت کا بے پناہ جذبہ رکھتے اور اسے بار بار ظاہر فرماتے ہیں۔ اور کبھی کبھی صدر انجمن احمدیہ کے ناظروں اور تحریک جدید کے وکیلوں کو بعض مختصر سے کاغذات کے پیش کرنے کا موقعہ بھی مل جاتا ہے۔

لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ دن بدن حضور کی صحت اور جسمانی طاقت گرتی چلی جاتی ہے اور ڈاکٹری لحاظ سے حالت قابل فکر ہے اور حق یہ ہے کہ گو اس وقت ڈاکٹروں کے مشورہ سے حضور کو کراچی لے جایا جا رہا ہے مگر ہمارا دل خائف ہے کہ اللہ تعالےٰ خیریت سے لے جائے اور خیریت سے لائے۔

بعض دوست اپنے اخلاص میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض الہامات لکھ کر یا اپنی بعض خوابیں بیان کر کے امید کے پہلو کو غالب اور نمایاں کر کے دکھانا چاہتے ہیں یہ ان کے محبت و اخلاص کا دلکش مظاہرہ ہے اور خدا کرے کہ ایسا ہی ہو (اور مومنوں کا بہرحال فرض ہے کہ وہ امید کا دامن نہ چھوڑیں) لیکن ایسے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ الہاموں اور خوابوں کی حقیقی تعبیر صرف خدا ہی جانتا ہے اسلئے دعاؤں میں ہرگز ہرگز غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنی پینتالیس سالہ قیادت میں جس غیر معمولی رنگ میں جماعت کو سنبھالا اور ترقی دی ہے اور پھر اس طویل عرصہ میں جس غیر معمولی رنگ میں خدا تعالےٰ نے قدم قدم پر حضور کی نصرت فرمائی ہے وہ ایک معجزہ سے کم نہیں۔ پس اس وقت جب کہ یہ مظفر و منصور انسان ایک تشویشناک بیماری میں مبتلا ہو کر بستر علالت پر پڑا ہے جماعت کے سب بڑے اور چھوٹے لوگوں کا اوّلین فرض ہے کہ اسے اپنی خاص بلکہ خاص الخاص دعاؤں میں مقدم کریں۔ قرآن فرماتا ہے کہ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان اور اس کے ساتھ یہ تحدید بھی فرماتا ہے کہ فبای آلاء ربکما تکذبان۔

کوئی کہہ سکتا ہے کہ سلسلہ خدا کا ہے اور وہ ہر حال میں اس کی نصرت فرمائے گا اور زید بکر عمر کا سوال نہیں۔ یہ درست ہے کہ سلسلہ خدا کا ہے اور وہ اس کی نصرت فرمائے گا مگر یہ خیال کہ زید بکر عمر کا سوال نہیں سنت اللہ سے جہالت کا نتیجہ ہے۔ کیا حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کے وقت میں خدا وہی نہیں تھا جو ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں تھا تو پھر کیا ان نبیوں کو وہ نصرت حاصل ہوئی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہوئی؟ ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ بات یہ ہے کہ جیسا کہ قرآن مجید نے آیت کل یوم ھو فی شان میں اشارہ فرمایا ہے گو خدا ایک ہی ہے مگر اس کی تجلی مختلف انسانوں کے ظرف کے مطابق مختلف صورت میں ظاہر ہوا کرتی ہے۔ دیکھو ایک ہی آلہ نشر (یعنی براڈ کاسٹنگ سٹیشن) سے ایک ہی طاقت سے آواز نکلتی ہے مگر کیا اسے مختلف ریڈیو سٹ ایک ہی طاقت کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں؟ ہرگز

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

راتوں کو اُٹھو اور دُعا کرو

"راتوں کو اُٹھو اور دُعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھلائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے بھی تدریجاً تربیت پائی۔ وہ پہلے کیا تھے۔ وہ ایک کسان کی تخم ریزی کی طرح تھے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آبپاشی کی۔ آپ نے اُن کے لئے دُعائیں کیں۔ بیج صحیح تھا اور زمین عمدہ۔ تو اس آبپاشی سے پھل عمدہ نکلا۔ جس طرح حضور علیہ السلام چلتے اسی طرح وہ چلتے۔ وہ دن کا رات کا انتظار نہ کرتے تھے۔ تم لوگ سچے دل سے توبہ کرو۔ تہجد میں اُٹھو، دُعا کرو، دل کو درست کرو۔ کمزوریوں کو چھوڑ دو۔ اور خدا تعالےٰ کی رضا کے مطابق اپنے قول و فعل کو بناؤ۔ یقین رکھو کہ جو اس نصیحت کو ورد بنائے گا اور عملی طور سے دُعا کرے گا اور عملی طور پر التجاء خدا کے سامنے لائے گا۔ اللہ تعالےٰ اس پر فضل کرے گا اور اس کے دل میں تبدیلی ہو گی۔ خدا تعالےٰ سے نا اُمید مت ہو۔ ع

بر کریما کارہا دشوار نیست

نہیں۔ بلکہ آواز ایک ہونے کے باوجود مختلف ریڈیو سٹ اس آواز کو اپنی انفرادی طاقت کے مطابق فضا میں پھیلاتے ہیں۔ کوئی آلہ کمزور سی چیں چیں کر کے رہ جاتا ہے اور دوسرا آلہ اسی آواز کو اس طرح اُٹھاتا ہے کہ ساری فضا گونجنے لگ جاتی ہے۔ بس یہی خدائی تجلّی کا حال ہے کہ گو خدا ایک ہے مگر اس کی تجلّی مختلف انسانوں کے ظرف کے مطابق بدل جاتی ہے

پس دوستو میں پھر کہتا ہوں کہ وقت کی نزاکت کو پہچانو۔ جماعت پر یہ ایک بہت نازک وقت ہے۔ جب کہ وہ اپنی موعودہ ترقی کے دَور کے قریب پہنچ رہی ہے۔ یہ وقت جیسا کہ قرآن نے سورہ نصر میں بیان کیا ہے خدائی جماعتوں کی زندگی میں بڑا نازک ہوا کرتا ہے جب کہ جماعتی قیادت میں ذرا سی کمزوری یا غلطی اس کی ترقی کو پیچھے ڈال دیتی ہے جیسا کہ حضرت موسیٰؑ کی قوم کی کمزوری نے ان کی ترقی کو فتح کے وعدوں کے باوجود چالیس سال پیچھے ڈال دیا۔ پس میری اس آواز کو گوشِ ہوش سے سُنو۔ میں قرآن کے الفاظ میں پھر کہتا ہوں کہ ھل جزاء الاحسان الّا الاحسان وتبارک اسم ربّک ذی الجلال و الاکرام۔

خاکسار

مرزا بشیر احمد

ربوہ

۱۸ اگست ۱۹۵۹ء

تقرّر امراء جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل امراء مقامی ان کے ناموں کے سامنے لکھی ہوئی جماعتوں کے لئے تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

نام	نام جماعت
مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ	امیر جماعت سرگودھا
مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب	" کراچی
ڈاکٹر محمد انور صاحب	" جڑانوالہ
مکرم شیخ منور حسین صاحب	" منڈی بہاؤالدین
چوہدری غلام احمد خان صاحب	" پاکپٹن
ماسٹر شیر علی صاحب	" ادرحمہ
میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ	" گوجرانوالہ
مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹرایٹ لاء	" لاہور
خان شمس الدین خان صاحب	" پشاور
چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ	" شیخوپورہ
بابو شیخ محمد بشیر احمد صاحب	" جھنگ صدر
ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب	" کیمبلپور
چوہدری عبدالرحمٰن صاحب	" ملتان شہر

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اعلان داخلہ جامعہ نصرت فار ویمن ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایو (آرٹس) کا داخلہ یکم ستمبر ۵۹ء سے شروع ہوگا۔ داخلہ کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ کریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں ۳۰ اگست ۵۹ء تک پہنچ جانی چاہئیں (فارم داخلہ کالج آفس سے مل سکتے ہیں)

جامعہ نصرت میں مستحق اور اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والی طالبات کو وظائف اور فیس کی مراعات دی جاتی ہیں۔

کالج میں پردے کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ تقریباً تمام سٹاف لیڈی لیکچررز پر مشتمل ہے اور طالبات اسلامی ماحول میں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ دینیات کی تعلیم لازمی ہے۔ نتائج خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت شاندار رہتے ہیں۔

ہوسٹل کی عمارت کالج کے کیمپاؤنڈ میں واقع ہے جہاں بورڈرز کی صحت اور تعلیم و تربیت کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے ——— احباب سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کروائیں گے۔ سیکنڈ ایر اور فورتھ ایر کی فیسل سٹڈی طالبات کا داخلہ بھی انہیں دنوں میں ہوگا۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

تحریک جدید کی برکات

ایک ایمان افروز واقعہ

تحریک جدید کے ایک انسپکٹر صاحب لکھتے ہیں:۔

عرصہ تقریباً تین سال کا گزرا ہوگا کہ مجھے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر بھجوایا گیا۔ چندہ تحریک جدید کی غرض سے جب میں مکرم محمد علی صاحب آف داتہ زید کا کو ان کے گاؤں سے باہر ملا اور ادائیگی کی تحریک کی تو چوہدری صاحب نے فرمایا کہ "میرے پاس اس وقت پندرہ روپیہ گھر میں پڑے ہیں اگر ان میں سے دس روپیہ آپ کو دیئے جائیں تو باقی پانچ روپے رہ جائیں گے۔ میرا لڑکا ٹی بی کی مرض میں مبتلا ہے اور اس کی تشخیص اور دوائی پر پانچ روپے سے زیادہ خرچ آئے گا۔ اس لئے میرے لئے مبلغ دس روپیہ کا وعدہ پورا ادا کرنا مشکل ہے۔" یہ الفاظ سن کر میں نے کہا۔

"چوہدری صاحب یہ چندہ تحریک جدید کا ہے جو خدا کی نازل کردہ تحریک ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ اپنا وعدہ سو فیصدی ادا فرما دیں تو اللہ تعالیٰ اس چندہ کے عوض میں آپ پر اپنا خاص فضل نازل کرے گا اور آپ کی مرادیں پوری کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔"

میرے پیارے امام کے مُنہ سے نکلے ہوئے الفاظ ہرگز ضائع نہیں ہو سکتے آپ زیادہ سوچیں نہیں فوری طور پر دس روپیہ کا وعدہ پورا کر دیں۔ دنیا مسبّب الاسباب کا گھر ہے آپ کی ضروریات اگر پانچ روپیہ میں پوری نہیں ہو سکتیں تو پندرہ روپیہ میں بھی کیسے پوری ہو سکتی ہیں۔ ان حالات کو خدا کے حوالہ کریں اور پھر دیکھیں کہ خدا تعالیٰ آپ پر کس قدر برکات نازل کرتا ہے

چوہدری صاحب کا دل ایمان اور جوش سے بھر گیا اور کہنے لگے آؤ گھر چلیں۔ گھر سے انہوں نے دس روپے ادا کر دیئے اور رسید لے لی اور وعدہ پورا کر دیا

تین روز کے بعد چوہدری صاحب موصوف مجھے قلعہ صوبہ سنگھ میں مکرم محمد امین صاحب صراف کی دوکان پر ملے۔ فرمایا مولوی صاحب اللہ تعالیٰ نے آپ کی بات پوری کر دی۔ ایک شخص سے ۲۵/ روپے میں نے لینے تھے مگر وہ وعدہ پر وعدہ کرتے رہتے تھے۔ مجھے اس رقم کی وصولی کی ہرگز امید نہ تھی مگر چندہ تحریک جدید کے ادا کرنے کے بعد (شاید دوسرے دن کہا) وہ شخص خود میرے گھر آیا۔ اور یہ کہتے ہوئے کہ "زندگی کا بھروسہ نہیں اور قرض کی واپسی ضروری ہے" اڑھائی سو روپیہ مجھے دیدیا۔ میرے پاس پہلے پندرہ روپیہ تھے۔ دس روپیہ چندہ تحریک جدید دینے کے بعد بظاہر پانچ روپیہ باقی رہ گئے لیکن دو دن گذرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان پانچ روپوں کو اس قدر برکت دی کہ وہ پچاس گنا ہو کر اڑھائی سو ہو گئے اور پھر سابقہ زائد کے زائد ہے گویا اس وقت میرے پاس ۲۵۵/ روپے ہیں الحمد للہ علیٰ ذالک" یہ واقعہ سنا کر چلے گئے الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

تقریباً چھ ماہ کا عرصہ گذرنے کے بعد ضلع سیالکوٹ کے دیہات کا دورہ کرتے ہوئے میں پھر داتہ زید کا پہنچا۔ مکرم شیخ محمد علی صاحب کے مکان کے باہر گلی میں شام کے وقت چوہدری محمد علی صاحب مذکور اتفاقیہ طور پر مل گئے انہوں نے نہایت خوشی سے سنایا کہ میں نے اس عرصہ میں کچے مکان کے بنوانے کا ارادہ کیا۔ جب کام شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے ایسے حالات پیدا فرما دیئے کہ بجائے کچا مکان بنانے کے پکا مکان نہایت آسانی کے ساتھ بنوا لیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اور احسان فرمایا کہ میرا لڑکا ٹی بی کی مرض میں مبتلا تھا۔ علاج کروایا تو اللہ تعالیٰ نے بہت جلد اپنے فضل سے شفائے کاملہ عطا فرمائی میرے لئے یہ ایک عجیب و غریب بات ہے شدید مرض سے میرے لڑکے کا نہایت قلیل عرصہ میں بچ جانا سراسر تصرف الٰہی پر دلالت کرتا ہے۔ الحمد للہ"

مکرم چوہدری محمد علی صاحب نے مزید فرمایا "میرا لڑکا ان چھ ماہ میں صحت یاب ہی نہیں ہوا۔ بلکہ اس نے ملازمت کی کوشش کی چنانچہ وہ کئی ماہ سے ایک سکول میں مدرس کے طور پر متعین ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے واقعہ ہی چندہ تحریک جدید میں بہت بڑی برکات رکھی ہیں۔ اور میں تو جس قدر بھی خدائے ذوالعرش اور قادر مطلق کا شکریہ ادا کروں واقعی تھوڑا ہے۔"

اللّٰھم صلّ علیٰ محمد و علیٰ آل محمد و بارک وسلم۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست دعا: برادرم محمد شفیع صاحب سلیم سرگودھا ۲ اگست سے پیٹ میں شدید تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آجکل آپ ملٹری ہسپتال جہلم میں زیر علاج ہیں درد میں قدرے افاقہ ہے احباب جماعت آپ کی صحت عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (خورشید احمد)

ہستی باری تعالےٰ کے متعلق روسی چیلنج اور اُس کا جواب

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی تو دیکھ

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

روسی کہتے ہیں کہ اگر خدا ہے تو اپنی ہستی کے لئے کوئی حقیقی معجزہ پیش کرے ہمارا دعویٰ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اس بارے میں ایسا معجزہ پیش کر رکھا ہے جس کا کوئی جواب روس کی ساری الحادی زبانیں ملکر بھی نہیں دے سکتیں اور ہمارا خدا آئندہ بھی اس بارے میں زندہ معجزات پیش کر رہا ہے۔ خدائے قادرِ مطلق کوئی تماشہ گر مداری نہیں وہ انسانوں کے تابع نہیں وہ خدا ہے اور ہم سب اس کے بندے ہیں وہ بلاشبہ اپنی ہستی کے ثبوت کے لئے معجزات و بینات دکھلاتا ہے تا بندے ہدایت پا دیں۔ مگر وہ انسانوں کا غلام اور خادم نہیں کہ ان کے احکام کی تعمیل کیلئے کمربستہ رہے۔

آسمانی نوشتوں پر غور کرنے والوں کے لئے روس کا یہ چیلنج خود اللہ تعالےٰ کی ہستی کا ایک ناطق ثبوت ہے۔ اڑھائی ہزار برس گزرے کہ اللہ تعالےٰ نے حزقیل نبی کی معرفت اعلان فرمایا تھا:

"اے جوج! روش اور مسک اور توبال کے سردار۔ میں تجھے پلٹ دونگا۔ اور تجھے لئے پھرونگا اور ایسا کرونگا کہ تو اُتر کی اطراف سے چڑھ آئے اور تجھے اسرائیل کے پہاڑوں پر لاؤنگا اور تیری کمان جو تیرے بائیں ہاتھ میں ہے گرا دوں گا اور ایسا کروں گا کہ تیرے تیر تیرے دہنے ہاتھ سے گر پڑینگے"

(حزقیل ۳۹/۲-۴)

قریباً دو ہزار سال ہوئے کہ مکاشفہ یوحنا میں حضرت خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی پیشگوئی کے ذکر کے بعد اعلان کیا گیا کہ:-

"جب ہزار برس پورے ہو چکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا۔ اور ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہوں گی یعنی یاجوج و ماجوج کو گمراہ کرنے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا۔ ان کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گی"

(مکاشفہ ۲۰/۷)

پھر آج سے تیرہ سو برس پہلے قرآن مجید نے اعلان فرمایا تھا:-

(الف) حتّٰی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون۔

(الانبیاء: ۹۶)

کہ اس آخری وقت میں یاجوج و ماجوج کھل جائیں گے اور وہ ہر بلندی پر دوڑتے پھریں گے"

(ب) وترکنا بعضھم یومئذٍ یموج فی بعض ونفخ فی الصور فجمعنٰھم جمعاً (الکہف: ۹۹)

ہم ان کو ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہونے کے لئے آزاد چھوڑ دیں گے۔ اس وقت بگل میں آواز بلند ہوگی۔ یعنی خدا کا مامور مبعوث ہوگا اور آسمانی ندا بلند کرے گا۔ تب ان سب کو اکٹھا کیا جائے گا"

اسی زمانہ کی بات ہے کہ مہبطِ قرآن پاک حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی خفی سے اطلاع پا کر صحابہؓ کو بتایا کہ:-

"مسیح موعود کے زمانہ میں یاجوج و ماجوج کا خروج ہوگا۔ ظاہری طاقت سے ان کا مقابلہ نہ ہو سکے گا۔ البتہ آسمانی نشانوں اور طور والی تجلیات سے ان کے شر کا ازالہ کیا جا سکے گا۔ یاجوج و ماجوج دنیا بھر کے علاقوں پر قابض ہو جائیں گے۔ اور ساری زمین کا پانی چوس لیں گے۔ وہ اپنی مادی ترقیات سے مغرور ہو کر پکار اٹھیں گے کہ ہم زمین والوں کو تو دبا چکے آؤ اب ہم اس ذات اعلیٰ و برتر کو بھی نیست و نابود کر دیں۔ جسے آسمانوں پر قرار دیا جاتا ہے۔ ھلم نقتل من فی السماء چنانچہ وہ اس غرض سے اپنے تیر چلائیں گے۔ ایک عرصہ تک یہ سب کچھ ہوتا رہے گا۔ لیکن اگر ان لوگوں کی اصلاح نہ ہوئی تو ان پر آسمانی عذاب نازل ہوگا۔ اور یہ تباہ ہو جائینگے"

یہ ان بیانات کا مختصر خلاصہ ہے جو احادیث نبویہ میں یاجوج و ماجوج کے بارے میں کتب احادیث صحیح مسلم وغیرہ میں درج ہیں ابھی حال ہی کی بات ہے کہ بیسویں صدی مسیحی کے بالکل آغاز میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اللہ تعالےٰ سے علم پا کر روس کے موجودہ انقلاب کے بارے میں پیشگوئی فرمائی تھی اور زارِ روس کی حالتِ زار کی خبر سے دُنیا کو چونکا دیا تھا۔ فرمایا تھا:-

"مضمحل ہو جائیں گے اس خوف سے سب حق والی زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار"

چنانچہ ہزاروں لاکھوں انسانوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ سرزمین روس میں خدا کی پیشگوئی کس ہولناک طریق سے پوری ہوئی

اللہ تعالیٰ کی ان باتوں میں سے جو آج بھی انہونی نظر آتی ہیں۔ ایک خبر یہ ہے کہ آخر روس کا عصا توحید کے علمبرداروں کے ہاتھ میں آجائے گا۔ اور یورپ و امریکہ میں اسلام پھیل جائے گا۔

یہ سارے امور ایک منصف مزاج کی نگاہ میں اللہ تعالےٰ کی ہستی پر چمکتا ہوا نشان ہیں۔ آج کے روس سے جو الحادی آوازیں اُٹھ رہی ہیں ان کے بارے میں خود آسمانی وحی میں خبریں موجود ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے صدہا برس پیشتر اپنے برگزیدہ رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو بتا دیا تھا کہ آخری زمانہ میں یاجوج و ماجوج خدا کی ہستی کا انکار کر کے اسے چیلنج کریں گے۔ ان حالات میں کیا یہ چیلنج خود ہستی باری تعالےٰ کا ایک ثبوت نہیں؟

ہم کہہ چکے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نہ انسانوں کے ماتحت ہے کہ ان کے اشارہ پر چلے اور نہ وہ کوئی تماشہ گو ہے۔ لیکن وہ اپنی ہستی کو اپنے جلی نشانات اور زور آور حملوں سے ہر زمانہ میں ثابت کرتا رہتا ہے۔ اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کا قیام بھی اسی مقصد کے پیش نظر ہوا ہے۔ اگر روسی ملحدین سنجیدگی سے اس مسئلے کا فیصلہ کرنا چاہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کی قدرت کے نشانات کے دیکھنے پر اسلام کے قبول کرنے کا مخلصانہ اقرار کریں۔ تو ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کی دُعا پر آج بھی اپنے عظیم الشان نشان ظاہر فرمائے گا۔ تا حق و باطل میں فیصلہ ہو جائے۔ اور اللہ تعالےٰ کی ہستی کے بارے میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں رحمت و برکت کے نشانات بھی بے شمار ہیں۔ اور اس کی طرف سے عذابوں کے نشانات کی بھی کمی نہیں وہ ہر رنگ میں اپنی قدرت کا اظہار کرتا ہے اور ہر خطۂ زمین پر اپنی تجلیات فرماتا ہے۔ سعادت مند اس کے نشانوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور آئندہ بھی فائدہ اٹھائیں گے۔

ہم پورے خلوص اور صدق دلی سے روس کے آواز دہندگان تک اپنا یہ پیغام پہنچانا چاہتے ہیں۔ کہ زندہ خدا آج بھی اپنی ہستی اور اپنی قدرتوں کے ثبوت اور اظہار کے لئے جلالی اور جمالی نشانات دکھاتا ہے اور اپنے پیارے بندوں سے ہم کلام ہوتا ہے۔ اور قبل از وقت آئندہ کے واقعات کی انہیں اطلاع دیتا ہے۔ جماعت احمدیہ اس کا قطعی ثبوت پیش کرنے کیلئے قائم ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ طالب صادق سنجیدگی سے حق کا طلبگار ہو۔ تماشہ اور تمسخر اس کا شعار نہ ہو۔ تب آسمانی رحمتوں کے دروازے کھلتے ہیں۔ اور آج بھی کھل رہے ہیں کیا روسی ملحدین اس بارے میں سنجیدہ اور صادقانہ قدم اٹھانے کے لئے تیار ہیں؟ اے کاش انسان حقیقی پیاس کے ساتھ ارحم الراحمین کے آستانہ پر آئے تا وہ روحانی برکتوں سے مالا مال ہو اس طور پر آنے والا کبھی اس بارگاہ سے ناکام نہیں پھرا۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

درخواست دُعا

مکرم جناب راجہ فضل داد صاحب رئیس ڈلوال تحصیل پنڈ دادنخاں ضلع جہلم ہفتہ عشرہ سے بعارضہ بخار و کھانسی سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے"۔

محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال ضلع جہلم

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۳ء منظور کئے جاتے ہیں۔
احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ)

باریسال (مشرقی پاکستان)

مولوی محمد عبد اللطیف صاحب۔ پریذیڈنٹ
مولوی محمد نذیر صاحب۔ سیکرٹری مال

کھلنا (مشرقی پاکستان)

مسٹر ایس اے دودو۔ پریذیڈنٹ
مسٹر صدیق علی صاحب ایم اے سیکرٹری مال
میاں محمد تمیز الدین صاحب " اصلاح وارشاد

اہل پلاٹ تحصیل اوکاڑہ ضلع منٹگمری

زین العابدین صاحب۔ پریذیڈنٹ
" سیکرٹری مال

چک ۲۶۶ ر ب صابو آنہ ضلع لائلپور

ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب۔ پریذیڈنٹ
ماسٹر عبد العزیز صاحب سیکرٹری مال
" " تعلیم
عبد الغفور خانصاحب " زراعت
عنایت خانصاحب " اصلاح وارشاد

گولیکی ضلع گجرات

پیر محمد اکبر صاحب سقراط۔ پریذیڈنٹ
پیر محمد اکبر صاحب ریٹائرڈ مدرس سیکرٹری مال
" امین
چوہدری سردار خان صاحب نمبردار سیکرٹری امور عامہ
محمد خان ولد غلام محمد صاحب " اصلاح وارشاد
پیر محمد عبد اللہ صاحب " تعلیم
میاں نور الدین صاحب " وصایا
چوہدری احمد خانصاحب " زراعت
پیر فیض عالم صاحب محاسب
چوہدری سردار خانصاحب۔ وائس پریذیڈنٹ
پیر بشیر عالم صاحب بی اے۔ بی ٹی۔ آڈیٹر

چونترہ ضلع اٹک

چوہدری جعفر خانصاحب پریذیڈنٹ
راجہ ملک خانصاحب سیکرٹری مال
راجہ دوست محمد صاحب " امور عامہ
" " امور خارجہ
کرم الٰہی صاحب " اصلاح وارشاد
فضل حسین صاحب " زراعت
محبوب حسین صاحب امین

کالونی سرحد ٹیکسٹائل مل لمیٹڈ نوشہرہ

سید عبد الوحید صاحب بخاری پریذیڈنٹ
" سیکرٹری مال

مہے خورد ضلع گوجرانوالہ

چوہدری غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری اللہ رحم صاحب۔ سیکرٹری مال
چوہدری بشیر احمد صاحب " امور عامہ
چوہدری محمد علی صاحب " اصلاح وارشاد

قیام پور ضلع گوجرانوالہ

چوہدری مہر الدین صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری غلام نبی صاحب سیکرٹری مال
چوہدری فضل حق صاحب " امور عامہ
چوہدری مقصود احمد صاحب " اصلاح وارشاد

منڈھیالہ ضلع گجرانوالہ

ملک محمد عمر صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری عبد الواحد صاحب سیکرٹری مال

رکھو مورچھلی ضلع ڈیرہ غازیخان

سردار فیض اللہ صاحب پریذیڈنٹ
منشی عطا محمد صاحب قیصرانی سیکرٹری مال

طلباء اور ان کے سرپرستوں کیلئے

دو ماہ کی موسمی تعطیلات کے بعد انشاء اللہ العزیز تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ یکم ستمبر بروز منگل سے باقاعدہ طور پر دوبارہ کھل جائے گا۔ احباب بچوں کو ۳۱ اگست تک ربوہ میں پہنچوانے کا انتظام فرمالیں۔ سکول کے پرانے طلباء کے علاوہ پچھلی جماعتوں میں نئے طلباء کے لئے گنجائش موجود ہے۔ احباب ایسے بچوں کو جن کے لئے وہ اس وقت مرکز کی تعلیم سے بہرہ ور ہونے کی سعادت پانے کا موقع نہیں نکال سکے سکول میں داخل کرا سکتے ہیں۔ جماعت ہفتم ہشتم و نہم میں خاص طور پر ابھی مزید طلباء داخل کئے جا سکتے ہیں اور یہی وہ جماعتیں ہیں جن میں داخل ہو کر صحیح طور پر بچے سکول اور مرکز کی مخصوص مذہبی اور تربیتی فضا سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ (ہیڈ ماسٹر)

(م) رکروٹنگ آفس ۲۸ ایبٹ آباد روڈ لاہور میں ۲۲-۲۹ اگست کو ہوگا امیدواران اپنے ہمراہ میٹرک و ڈگری سرٹیفکیٹ لاویں۔ (پ۔ٹ ۱۲ ۸/۵۹)
(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

ضرورت مند اصحاب کے لئے

(۱) سپیریر سروس ایگزیمی نیشن کلاس } انتخاب برائے داخلہ کلاس (چوتھی ٹرم ۹/۵۹ تا ۱۲/۵۹) ۱۵ ۲۵ ۸/۵۹ سے شروع ہوگا۔
فیس ٹرم ۹۰/۸ روپے برائے لازمی مضامین۔ اختیاری مضامین (انگریزی) کی فیس بحساب ۱۰/ روپے ماہوار فی مضمون۔ لائبریری کی سہولت موجود۔ ہوسٹل کی سہولت بشرط گنجائش۔
خواہشمند امیدواران ایڈوائیزر سی ایس ایس ایگزیمی نیشن کلاس یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور سے رابطہ پیدا کریں۔ (پ۔ٹ ۱۷ ۸/۵۹)

(۲) توسیع میعاد داخلہ لائی سنسی ایٹ کلاس } گورنمنٹ انجینئرنگ کالج لاہور میں لائی سنسی ایٹ کلاس الیکٹریکل و مکینکل انجینئرنگ کے لئے داخلہ کی آخری تاریخ ۲۴ ۸/۵۹ کی بجائے ۳۰ ۸/۵۹ کر دی گئی ہے (پ۔ٹ ۱۵ ۸/۵۹)

(۳) داخلہ بی کلاس انجینئرنگ کالج لاہور } بی کلاس اپرنٹس مکینکس گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ و ٹکنالوجی لاہور کے لئے اسامیاں ۲۲ عرصہ ٹریننگ چار سال۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۱۵-۲۵-۳۵ و ۴۵ برائے ماہوار سالہائے اول دوم۔ سوم و چہارم بالترتیب خوراک و رہائش مفت۔ شرائط:- حال یا سابق ریلوے ملازمین کے بیٹے پوتے اور بھائی (جبکہ والد فوت شدہ ہو) میٹرک سائنس سیکنڈ ڈویژن۔ جونیئر کیمبرج۔ پاکستان آرمی سپیشل ایجوکیشن سرٹیفکیٹ عمر ۱۴ تا ۲۰ ۱۰/۵۹۔
فارم درخواستہائے پراسپکٹس کے اندر جو بک ڈپو ویسٹ پاکستان گورنمنٹ پریس لاہور سے خریدا جا سکتا ہے۔ درخواستیں بمع مصدقہ نقول سندات ۹/۵۹ ۱۰ تک بنام ڈپٹی جنرل منیجر (پرسانل) ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایبٹ روڈ لاہور۔ مضامین امتحان داخلہ (۱) انگریزی جواب مضمون (۲) ریاضی۔ (پ۔ٹ ۱۵ ۹/۵۹)

(۴) داخلہ گورنمنٹ مکرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بہاولپور } ایک سالہ کورس بغیر فیس
مضامین (۱) شارٹ ہینڈ (اردو یا انگریزی) (۲) بک کیپنگ (۳) آفس روٹین و بزنس روٹین مینجمنٹ (۴) ٹائپ رائٹنگ (انگلش و اردو) (۵) انگلش و اردو (الف) کا معیار۔ فیس امتحان ۱۵/ ایسیڈنٹس ہڈ ۱۲ سالانہ۔ ہوسٹل موجود۔ شرط میٹرک۔ آخری تاریخ داخلہ ۳۰ ۹/۵۹ (پ۔ٹ۔ ۱۶ ۸/۵۹)

(۵) کمیشن ٹیکنیکل برانچ ایئر فورس } مکینیکل و الیکٹریکل انجینئرنگ کی ڈگری۔ ایم ایس سی فزکس یا بی۔ ایس۔ سی (فزکس و ریاضی) عمر ۱۷½ تا ۲۰ ۱/۲ ۱ کو۔ ابتدائی ٹریننگ ۶ ماہ سپیشلسٹ ٹریننگ یکسال ابتدائی انٹرویو کی آخری تاریخ ۱۰ ۹/۵۹ پھر انٹرویو انٹر سروسز سیلکشن بورڈ کوہاٹ یا ڈھاکہ۔ پھر انتخاب از سنٹرل میڈیکل بورڈ۔ آخری انتخاب ایئر ہیڈ کوارٹرز میں (پ۔ٹ ۱۶ ۸/۵۹)

(۶) گریڈ دوم کلرک سٹیٹ بنک } تنخواہ ۷۵-۵-۱۰۰-۵-۱۲۵-۵-۱۵۰ گرانی الاؤنس۔ لوکل و سوداری الاؤنس علاوہ گریجوایٹوں کو ۴ اور ڈبل گریجوایٹوں کو ۶ زائد نرخیاں۔ شرائط:- میٹرک یا زیادہ تعلیم۔ عمر بصورت نان گریجوایٹس ۱۸ تا ۲۲۔ بصورت گریجوایٹس ۲۵۔ بصورت ڈبل گریجوایٹ کلاس ۲۸ مجوزہ فارم درخواست کسی شاخ سٹیٹ بنک سے طلب ہو۔ درخواستیں بمعہ پاسپورٹ سائز فوٹو مصدقہ گزٹڈ افسر و مصدقہ نقول سندات بشمول سند میٹرک ۷ ۹/۵۹ تک بنام منیجر سٹیٹ بنک آف پاکستان پوسٹ بکس ۱۰۷ لاہور۔ منتخب امیدواران کا امتحان و انٹرویو۔ (پ۔ٹ ۱۶ ۸/۵۹)

(۷) داخلہ سپریکلچر ٹریننگ کلاس } گورنمنٹ سپریکلچر ڈویلپمنٹ کم ٹریننگ سینٹر راولپنڈی میں ۹ ماہ کورس یکم ستمبر ۵۹ء سے فیس ندارد۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۳۰/ روپے ماہوار
شرائط:- میٹرک یا بصورت تجربہ ایشم انڈر میٹرک۔ انتظام رہائش بذمہ امیدوار عمر ۱۸ تا ۳۲۔ انٹرویو ۱ ۹/۵۹ بشرط انتخاب
درخواستیں بمعہ نقول سندات و اقرار نامہ درباره رہائش بذمہ خود ۲۵ ۸/۵۹ تک بنام سپریکلچر ڈویلپمنٹ آفیسر راولپنڈی (پ۔ٹ ۱۸ ۸/۵۹)

(۸) بھرتی برائے پی۔ اے ایف کمشن } امیدواران پینٹنس ٹکنیکل برانچ ۶ انٹرویو پی اے ایف (م)

ضلع سیالکوٹ کے علاقہ پر ہندوستانی سرحدی پولیس کی فائرنگ

ہندوستان کی جارحانہ کارروائی کے خلاف پاکستان کا شدید احتجاج

لاہور ۲۰ اگست ہندوستان نے پھر پاکستان کے خلاف جارحانہ کارروائی کی ہے۔ اور اس بار اس کی سرحدی پولیس نے مغربی پاکستان کے علاقے پر فائرنگ کی ہے۔

کل ہندوستان کی سرحدی پولیس نے آبیال ڈوگر تحصیل شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ میں سٹلج رینجرز کی حفاظتی چوکی پر گولیاں برسائیں۔ یہ فائرنگ کسی وجہ کے بغیر کی گئی اور ہندوستانی سرحدی پولیس نے خودکار اسلحہ استعمال کیا۔ اپنے بچاؤ کے لئے سٹلج رینجرز نے بھی گولیاں چلائیں۔ اس تصادم میں سٹلج رینجرز کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔ یہ علاقہ ۱۹۴۷ء سے پاکستان کے قبضے میں ہے۔ لیکن اب اچانک ہندوستان نے اس کا دعویٰ کیا ہے۔ پاکستان نے اس فائرنگ پر جو کسی اشتعال کے بغیر کی گئی تھی اقوام متحدہ کے مبصروں سے شدید احتجاج کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے مبصروں کی جماعت اس واردات کی چھان بین کریگی۔

جائیدادوں کو سرکاری قبضے میں لینے کے علاقے میں توسیع

کراچی ۲۰ اگست۔ حکومت پاکستان نے مارشل لاء کے ضابطہ نمبر ۴ کے تحت راولپنڈی میں جائیدادوں کو سرکاری قبضے میں لئے جانے والے علاقوں میں کچھ اور علاقوں کا اضافہ کیا ہے۔ ان علاقوں کے نام یہ ہیں:۔ وہ علاقہ جو بلدیہ راولپنڈی کی حدود سے ریلوے لائن تک ہے وہ علاقہ جو مشرق میں لیئر روڈ اور جنوب میں چک لالہ روڈ اور صغرمال روڈ سے اور مغرب میں یہ نالہ سے ملحق ہے۔ کوئی مالک اس علاقے کی کسی عمارت کو ڈپٹی کمشنر کی پیشگی اجازت کے بغیر پٹہ کے ذریعہ نہ منتقل کر سکے گا اور نہ کسی طریقے سے کرائے پر دے سکے گا۔

کراچی میں میونسپل کارپوریشن کے سکریننگ بھی ہوگی

کراچی ۲۰ اگست۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عنقریب ہی کراچی میونسپل کارپوریشن کے ملازموں کی سکریننگ ہوگی۔ اس مقصد کے لئے حکومت سینئر افسروں پر مشتمل ایک سکریننگ کمیٹی پہلے ہی مقرر کر چکی ہے۔ یہ کمیٹی پہلے افسروں پر مشتمل ایک سکریننگ کمیٹی پہلے ہی مقرر کر چکی ہے۔ یہ کمیٹی پہلے افسروں اور پھر ماتحت عملے کی سکریننگ کمیٹی کارپوریشن زائد عملے کے بارے میں بھی غور و خوض کرے گی۔

اسپیشل پولیس کو بورڈ کے تحت جرائم کی تفتیش کا اختیار

کراچی ۲۰ اگست۔ حکومت نے اسپیشل پولیس کو ان جرائم کی تفتیش کرنے کا اختیار دیدیا ہے جو پبلک عہدوں کے ناجائز قرار دینے کے حکم (پروڈا) اور متعلقہ اداروں کے ناجائز قرار دینے کے حکم (ایبڈو) کی تعریف میں آتے ہوں

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

تو پاکستان کے وجود کے ہی خلاف تھی اور یہ لوگ صرف خلاف ہی نہ تھے بلکہ انہوں نے دشمنان پاکستان سے مل کر ایڑی چوٹی کا زور لگایا تھا کہ کسی طرح یہ اسلامی ملک جس میں اسلامی طرز زندگی گذارنے کا موقع مسلمانوں کو مل سکتا ہے معرض وجود ہی میں نہ آسکے۔ ان ۳۲ نکات کا اگر چوہدری صاحب مطالعہ فرمائیں تو ان کو نظر آئے گا کہ ان نکات میں وہی تخریبی جذبہ کارفرما ہے جس کا اظہار پاکستان بننے سے پہلے پاکستان کو جنت الحمقا اور خدا جانے کن کن الفاظ میں کیا جاتا تھا جیسا کہ غالب نے کہا ہے ؎

مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی
ہیولیٰ برق خرمن کا ہے خون گرم دہقاں کا

واقعی قائداعظم نے اپنے وسعت قلب اور صحیح اسلامی صیانت سے پاکستان کے ۷۲ فرقوں کو پاکستان کے نصب العین کے لئے متحد کر دیا تھا۔ لیکن اس کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے مسلم اور غیر مسلم اسلامی فرقوں کی تفریق نہیں کی تھی جیسا کہ کراچی کے نکات میں کی گئی ہے۔ اس میں چوہدری صاحب پر اعتماد ہے کہ جب وہ اسلامی قانون کی حمایت کرتے ہیں تو ان کی مراد کوئی ایسا اسلامی قانون نہیں ہے جس کو ایسے اہل علم حضرات اسلامی قانون سمجھتے ہیں بلکہ ان کی مراد ایسے قانون سے ہے جو قرآن و حدیث سے ثابت ہے اور جس کو ہم صرف ایسے اہل علم حضرات ہی سمجھ سکتے ہیں جو صدیوں سے فرقہ داری کے مرض میں مبتلا نہیں چلے آئے۔

گورنروں کی کانفرنس میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کا طریق کار طے کیا جائیگا

کانفرنس صدر ایوب کی صدارت میں ۲ ستمبر کو ڈھاکہ میں شروع ہوگی

کراچی ۲۰ اگست۔ معتبر ذرائع نے بتایا ہے کہ ۲ ستمبر کو ڈھاکہ میں گورنروں کی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخاب کے طریق کار پر غور کیا جائے گا۔

اس کانفرنس کی صدارت صدر جنرل محمد ایوب خاں کریں گے۔ اور توقع ہے کہ یہ دو روز جاری رہے گی۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں بنیادی جمہوریتوں کے متعلق قانون کے مسودے کو آخری شکل دی جائے گی۔ اس قانون کا مسودہ دونوں صوبائی حکومتوں کی جانب سے موصول ہو چکا ہے۔ مسودہ قانون کے مطابق انتخابات سال رواں کے آخر میں ہوں گے۔ ابھی یہ امر واضح نہیں کہ الیکشن کمیشن کا کردار ان انتخابات میں کیا ہوگا۔ بہرحال یہ مسئلہ بھی گورنروں کی کانفرنس میں طے کیا جائیگا اس کے علاوہ کانفرنس میں سیلاب، خوراک زراعت اور صنعت سے متعلق اہم امور پر بھی غور ہوگا۔

افسروں کی رہائش گاہوں کے ٹیلیفون

لاہور ۲۰ اگست۔ انتظامیہ کے اخراجات میں زیادہ سے زیادہ کمی کے پیش نظر صوبائی حکومت کے پیش نظر صوبائی حکومت کے افسران کی رہائش گاہوں کے ٹیلیفون کے اخراجات میں کمی کا منصوبہ حکومت پاکستان کے زیر غور ہے اس مقصد کے پیش نظر حکومت کے تمام سیکرٹریوں محکموں کے سربراہوں، کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں سے ان افسران کی مکمل فہرست طلب کی گئی ہے جن کی رہائش گاہوں میں ٹیلی فون لگے ہیں۔ تمام محکموں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے افسروں کے رہائشی ٹیلیفون برقرار رکھنے کی وضاحت سے سفارش کریں۔ اور یہ فہرست حکومت کو بھیجنے سے پہلے مفصل جواز پیش کریں

حکومت کو جب یہ فہرستیں اور تجاویز موصول ہو جائیں گی۔ تو ہر رہائشی ٹیلیفون پر فرداً فرداً غور کیا جائے گا۔ اور اس وقت تک کسی افسر کو ٹیلیفون رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک یہ سرکاری فرائض کی بسرعت انجام دہی کے لئے انتہائی لازمی نہ ہو

ان اطلاعات کو بھیجنے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر مقرر کی گئی ہے۔ تمام متعلقہ افسران کو متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر مقررہ تاریخ تک انہوں نے یہ اطلاعات فراہم نہ کیں اور ٹیلی فون اپنے قبضے میں رکھے تو انہیں مذکورہ ٹیلی فون کے اخراجات اپنی جیب سے ادا کرنے ہوں گے۔ انہیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس تاریخ کے بعد وصول ہونے والی تجاویز پر غور نہیں کیا جائے گا۔

بلند حوصلہ دیہاتی خاتون کو انعام

لاہور ۲۰ اگست۔ انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر شریف خاں نے آج سمبڑیال کی ایک خاتون حمیدہ بیگم کو ایک چور کے مقابلے میں کمال جرأت مندی کا مظاہرہ کرنے کی بناء پر پانچ سو روپے کا انعام پیش کیا۔ سادہ کپڑوں میں ملبوس یہ دیہاتی خاتون سفید چادر کا گھونٹ نکالے پولیس کی تقریب پر آئی تھی اس انعام کا پس منظر یہ ہے کہ گذشتہ جون میں ایک بدمعاش چاقو سے مسلح ہو کر اس کے گھر میں داخل ہوا اور زیورات اور دوسری قیمتی اشیاء کو لوٹنے کی کوشش کی۔ حمیدہ بیگم نے حوصلے سے کام لے کر ملزم کا مقابلہ کیا۔ اور اسے خالی ہاتھ واپس بھاگنے پر مجبور کر دیا۔

دنیا بھر کے پہلوانوں کو کشتی لڑنے کا چیلنج

لندن ۲۰ اگست۔ آج یہاں انکشاف کیا گیا ہے کہ رستم پاکستان بھولو اور اس کے دو بھائیوں اسلم اور اکرم نے دنیا بھر کے پہلوانوں کو کشتی لڑنے کا چیلنج دیا ہے۔ یہ تینوں پہلوان پاکستان کے مشہور پہلوان امام بخش کے لڑکے اور رستم زماں گاما کے بھتیجے ہیں۔ گاما ۱۹۱۰ء میں برطانیہ گیا تھا۔ جہاں اس نے دنیا بھر کے پہلوانوں کو پچھاڑ دیا تھا۔ آل پاکستان فزیکل کلچر اینڈ ریسلنگ ایسوسی ایشن کے سیکرٹری محمد سلیم صادق جو ان تینوں پہلوانوں کے منیجر بھی ہیں۔ عالمی پہلوانوں سے ان کا دنگل کرانے کے لئے ضروری انتظامات کرنے لندن پہنچ گئے ہیں۔

کروشیف اور آئزن ہاور کو نہرو کے پیغامات

نئی دہلی ۲۰ اگست وزیر اعظم روس مسٹر کروشیف کے دورے کے سلسلے میں پنڈت نہرو نے مسٹر کروشیف اور صدر آئزن ہاور دونوں کو پیغامات بھیجے ہیں۔ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ آپ دونوں کی بات چیت کی کامیابی کا خواہاں ہوں۔ دونوں رہنماؤں نے جوابی پیغام میں کہا ہے کہ عالمی کشیدگی دور کرنے کے لئے وہ ہر ممکن کوشش کریں گے۔

سائرن پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ ربوہ کے عطریات۔ سہاگ۔ حنا۔ گلاب۔ چنبیلی۔ شام شیراز۔ گل شبو ہر جنرل مرچنٹ سے طلب کریں۔

زرعی اصلاحات کے بعد قانونِ لگانداری میں ترمیم کی جائے گی

گورنر مغربی پاکستان مسٹر اختر حسین کی پریس کانفرنس

کوئٹہ ۲۱ اگست، گورنر مغربی پاکستان مسٹر اختر حسین نے بتایا ہے کہ زرعی اصلاحات کے بعد قانون لگان داری میں ردّ و بدل کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتائی۔

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گورنر مغربی پاکستان نے کہا کہ حکومت نے محمد بیراج کے علاقہ میں دس ہزار ایکڑ رقبہ کوئٹہ اور قلات ڈویژن کے قبائل کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ پانچ ہزار ایکڑ رقبہ پہلے ہی اس مقصد کے لئے مخصوص کیا جا چکا ہے۔ باقی رقبے کا انتخاب ڈویژنل کمشنر بعد میں کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ جو پانچ ہزار ایکڑ رقبہ مخصوص کیا جا چکا ہے اس میں سے تین ہزار ایکڑ کوئٹہ اور دو ہزار ایکڑ قلات ڈویژن کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔

غذائی صورتِ حال کا ذکر کرتے ہوئے دبائی گورنر نے کہا کہ اس سال مغربی پاکستان کی غذائی صورتِ حال اتنی اچھی ہے کہ زمیندار نے بغیر کسی دباؤ کے حکومت کے ہاتھوں اناج فروخت کر چکے ہیں۔ حکومت اب تک چار لاکھ ۳ ہزار ٹن گندم خرید چکی ہے۔ خیال ہے کہ یہ مقدار پانچ لاکھ ٹن سے بڑھ جائے گی۔

زرعی اصلاحات پر جس طرح عمل ہو رہا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے گورنر نے کہا۔ کہ مزارعین کے اعداد و شمار فراہم کئے جا رہے ہیں۔ زرعی اصلاحات کے لئے مزارعین کی مردم شماری ضروری ہے۔ اس سے قبل مزارعین کو عارضی بنیاد پر زمینوں کے مالکانہ حقوق تفویض کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ وہ اپنی زمینوں پر کاشت شروع کر سکیں۔ زرعی اصلاحات کے بعد لگان داری کے قانون میں ردّ و بدل کیا جائے گا۔

ٹنکو عبدالرحمٰن ملایا میں کابینہ بنائینگے

کوالالمپور ۲۱ اگست۔ ملایا میں ٹنکو عبدالرحمٰن کی کابینہ کل سے کام شروع کر رہی ہے۔ ان کی جماعت الائنس پارٹی (اتحاد) نے ملک کے پہلے عام انتخابات میں ۱۰۴ میں سے ۸۴ نشستیں حاصل کی ہیں۔ تیرہ نشستیں اسلامی جماعت، سات سوشلسٹ پارٹی اور تین آزاد امیدواروں نے حاصل کی ہیں۔ ٹنکو عبدالرحمٰن کل ملایا کے حکمران سے ملاقات کر رہے ہیں۔ آج انہوں نے بتایا کہ میری حکومت عوام کا معیارِ زندگی بلند کرنے کے لئے غیر ملکی اور ملکی سرمایہ حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ اور کمیونسٹوں کی گیارہ سالہ جنگ بند کرائے گی۔

لاسہ میں بھارتی قونصل خانے پر مسلح پہرہ

نئی دہلی ۲۱ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ لاسہ میں مقیم بھارتی قونصل جنرل کے کام میں رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں اور ان کا دفتر معمول کے مطابق اپنے فرائض سرانجام نہیں دے سکتا ہے۔ مارچ اور اپریل میں تبت میں بغاوت ہوئی تھی۔ اس وقت بھارتی قونصل جنرل کو باغیوں کی دستبرد سے محفوظ رکھنے کیلئے چینی حکام نے قونصل خانے کے سامنے مسلح پہرہ بٹھا دیا تھا۔

اخلاقی و روحانی ترقی کے بغیر سائنس انسانی تباہی کا باعث ہوگی

ہمارا معاشرہ انتہائی نازک ایٹمی دور سے گذر رہا ہے

بھٹ شاہ ۲۱ اگست۔ صدر جنرل محمد ایوب خاں نے کہا ہے کہ انسان کو سائنسی اور فنی ترقی کی رفتار کے ساتھ اخلاقی اور روحانی ترقی کرنی چاہیئے۔ اور سائنس انسانیت کی تباہی کا باعث ثابت ہو سکتی ہے۔

آپ کل یہاں فلسفی شاعر شاہ عبداللطیف کی ۲۰۰ ویں برسی کے موقع پر ثقافتی میلہ کا افتتاح کر رہے تھے۔

صدر نے بھٹوائی کو زندگی اور کردار کا عظیم شاعر قرار دیا۔ آپ نے کہا۔ ہمیں شاہ عبداللطیف کا پیغام سمجھنے کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ اور ان کی داستانِ حیات ہمارے روحانی تاثر کا عظیم سرمایہ ہے۔ آپ نے کہا اب جب کہ ہمارا معاشرہ پرانے اور نئے نظام میں ردّ و بدل کے نزاعی دور سے گذر رہا ہے۔ ہمیں ان روحانی اور اخلاقی کردار سے آگاہ ہونا بیحد ضروری ہے جو ہماری ثقافت کا اہم حصہ ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ان اقدار کو سمجھنے کی کوشش کریں تاکہ انہیں مضبوط سانچے میں ڈھالا جا سکے۔ آپ نے کہا ہمارا ملک سائنسی اور فنی ترقی کرنے کا عزم کر چکا ہے

صدر جنرل ایوب نے عظیم فلسفی شاعر شاہ عبداللطیف کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کا پیغام ملک کے ہر فرد تک پہنچانا چاہیئے۔ آپ نے مشورہ دیا کہ بنگالی اور ملک کی دوسری زبانوں میں اس عظیم شاعر کے کلام کا ترجمہ ہونا چاہیئے۔ آپ نے اس کام کی تکمیل کے لئے مدد دینے کا بھی وعدہ کیا۔

ولادت

اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۵۹ء بروز اتوار مکرم مرزا لطیف احمد صاحب ابن مکرم مرزا شریف احمد صاحب! کارکن دفتر تعمیر کو تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کیساتھ عمر دراز عطا کرے اور اسے نیک صالح خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

باموقعہ قابل فروخت اراضی

محلہ دارالصدر غربی ربوہ میں چار کنال اراضی کا ایک قطعہ قابل فروخت ہے۔ زمین نہایت باموقعہ اور مسجد کے قریب ہے۔ پانی میٹھا ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ یا بالمشافہ گفتگو کریں۔

ز۔ معرفت نظارت امورِ عامہ۔ ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

اہل اسلام

کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ دانے پر

مفت

عبداللہ ... سکندرآباد دکن

مجلس انصار سلطان القلم کے اجلاس کی کارگذاری

ربوہ ـــــ مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس ۱۶ اگست ۱۹۵۹ء کو مکرم مولوی نورالحق صاحب انور مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیر صدارت کمیٹی روم تحریک جدید میں چھ بجے شام منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم محمد شفیق صاحب قیصر متعلم جامعہ احمدیہ نے اپنا مقالہ "مسلمانوں کی علمی خدمات" پڑھ کر سنایا۔ آپ کے بعد ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر ہومیو نے اپنا کلام سنایا۔ مکرم راجہ صاحب کے بعد محمد اسلم صاحب قریشی نے مکرم کیپٹن ملک خادم حسین صاحب کی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں حاضرین کو مقالہ اور نظموں پر تنقید کی اجازت دی گئی۔ بعدہٗ صاحب صدر نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مکرم شفیق صاحب کے مقالہ کی تعریف کی اور اس میں بعض امور کے اضافہ کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کیا۔

آخر میں دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

(لطف الرحمٰن ناز سیکرٹری مجلس)

ہمیشہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کی بسوں میں سفر کریں!

لاہور ۷۷ ربوہ سرگودھا ۲۴۳۵